سوال

(194)بحالت روزہ ٹیکہ لگوانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کسی مجبوری کی وجہ سے بحالت روزہ ٹیکہ لگوانا جائز ہے ۔ کیا اس سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے ؟ شریعت اس سلسلہ میں ہماری کیا راہنمائی کرتی ہے ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

روزے کی حالت میں ٹیکہ لگوانے کے متعلق ہم نے پہلے بھی فتویٰ دیا تھا ۔ جیسے اب نقل کیا جا رہا ہے ۔ روزے کی حالت میں ٹیکہ لگوانا کچھ تفصیل کا متقاضی ہے ’’اگر ٹیکے کی حیثیت جسم کو غذا اور طاقت فراہم کرنے کی ہے تو یہ ٹیکہ تو بحالت روزہ کسی صورت میں جائز نہیں ہے کیونکہ اس سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے ، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ اس طرح کا ٹیکہ ورید ، یعنی رگ میں لگایا جائے یا جسم کے کسی اور حصہ ، یعنی گوشت وغیرہ میں اگر ٹیکہ بطور دوا لگوانا ہے یا کسی جگہ بہت درد ہے ، اسے آرام دینے کے لئے ٹیکہ لگوانے کی ضرورت ہے یا جسم کے کسی حصہ کو بے حس کرنا ہے ، جیسا کہ دانت نکلواتے وقت کیا جاتا ہے ۔ ان صورتوں میں ٹیکہ لگانے کی گنجائش ہے بعض دفعہ شدید بخار ہوتا ہے اس کی شدت کو کم کرنے کے لئے ٹیکہ لگوایا جا سکتا ہے ۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے : ’’ اللہ تعالیٰ نے تم پر دین کے متعلق کوئی تنگی نہیں رکھی ہے ۔ ‘‘ [الحج: ۲۲/۷۸]

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:231